Al Qalam
پارہ
لَا یُحِبُّ اللّٰہُ
٦
اَلقلَم پبلیکیشنز
پرائیویٹ لمٹیڈ

لَا يُحِبُّ اللّٰهُ الْجَهْرَ بِالسُّوْٓءِ مِنَ الْقَوْلِ اِلَّا مَنْ ظُلِمَ ؕ
وَكَانَ اللّٰهُ سَمِيْعًا عَلِيْمًا ﴿١٤٨﴾ اِنْ تُبْدُوْا خَيْرًا اَوْ تُخْفُوْهُ اَوْ تَعْفُوْا
عَنْ سُوْٓءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا قَدِيْرًا ﴿١٤٩﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ
بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَيُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّفَرِّقُوْا بَيْنَ اللّٰهِ وَرُسُلِهٖ
وَيَقُوْلُوْنَ نُؤْمِنُ بِبَعْضٍ وَّنَكْفُرُ بِبَعْضٍ ۙ وَّيُرِيْدُوْنَ اَنْ
يَّتَّخِذُوْا بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ۙ﴿١٥٠﴾ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ حَقًّا ۚ
وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿١٥١﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ
وَرُسُلِهٖ وَلَمْ يُفَرِّقُوْا بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ اُولٰٓئِكَ سَوْفَ يُؤْتِيْهِمْ
اُجُوْرَهُمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿١٥٢﴾ ع يَسْـَٔلُكَ اَهْلُ الْكِتٰبِ اَنْ
تُنَزِّلَ عَلَيْهِمْ كِتٰبًا مِّنَ السَّمَآءِ فَقَدْ سَاَلُوْا مُوْسٰٓى اَكْبَرَ مِنْ
ذٰلِكَ فَقَالُوْٓا اَرِنَا اللّٰهَ جَهْرَةً فَاَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ بِظُلْمِهِمْ ۚ
ثُمَّ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ فَعَفَوْنَا
عَنْ ذٰلِكَ ۚ وَاٰتَيْنَا مُوْسٰى سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿١٥٣﴾ وَرَفَعْنَا فَوْقَهُمُ
الطُّوْرَ بِمِيْثَاقِهِمْ وَقُلْنَا لَهُمُ ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَّقُلْنَا
لَهُمْ لَا تَعْدُوْا فِى السَّبْتِ وَاَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ﴿١٥٤﴾

الجزء ٦ — ع ٢١ / ١

چھٹا پارہ۔ لا یُحِبُّ اللّٰہ (اللہ تعالیٰ پسند نہیں کرتا)

(۱۴۸) اللہ تعالیٰ بری بات زبان پر لانے کو پسند نہیں کرتا، سوائے اس کے جس پر ظلم کیا گیا ہو۔ اللہ تعالیٰ سننے والا اور جاننے والا ہے۔ (۱۴۹) تم نیک کام علانیہ کرو یا اسے پوشیدہ طور پر کرو یا کسی برائی کو معاف کردو تو اللہ تعالیٰ (بھی) یقیناً بڑا معاف فرمانے والا اور بڑی قدرت والا ہے۔

(۱۵۰) جو لوگ اللہ تعالیٰ اور اُس کے پیغمبروں کے ساتھ کفر کرتے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ اور اُس کے پیغمبروں کے درمیان فرق کرنا چاہتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ''ہم کسی کو مانتے ہیں اور کسی کا انکار کرتے ہیں'' اور وہ اس کے بیچ میں ایک راہ نکالنا چاہتے ہیں، (۱۵۱) حقیقت میں ایسے لوگ ہی کافر ہیں۔ کافروں کے لیے ہم نے رسوا کرنے والی سزا تیار کر رکھی ہے۔

(۱۵۲) جو لوگ اللہ تعالیٰ اور اُس کے (تمام) رسولوں پر ایمان رکھتے ہیں اور اُن میں سے کسی میں فرق نہیں کرتے، ایسے لوگوں کو وہ اُن کے اجر عطا کرے گا۔ اللہ تعالیٰ بڑا مغفرت والا، بڑا رحم والا ہے۔

رکوع (۲۲) یہودیوں کی زیادتیاں

(۱۵۳) کتاب والے تم سے مطالبہ کر رہے ہیں کہ تم ان پر آسمان سے کوئی صحیفہ نازل کراؤ۔ اُنہوں نے حضرت موسیٰؑ سے تو اس سے بھی بڑا مطالبہ کیا تھا۔ اُنہوں نے کہا تھا کہ ''ہمیں اللہ تعالیٰ کو کھلے طور پر دکھا دو۔'' اُن کی سرکشی کی وجہ سے اُن پر بجلی کی کڑک آ پڑی تھی۔ پھر کھلی نشانیاں اُن تک پہنچنے کے بعد بھی اُنہوں نے بچھڑے کو (معبود) بنالیا۔ تو ہم نے اس سے بھی درگزر کر دیا تھا۔ اور ہم نے حضرت موسیٰؑ کو کھلی نشانیاں عطا کیں۔ (۱۵۴) ہم نے اُن سے عہد لیتے وقت اُن کے اوپر طور پہاڑ اُٹھایا۔ ہم نے انہیں حکم دیا کہ ''دروازہ میں سجدہ کرتے ہوئے (عاجزی سے) داخل ہونا۔'' ہم نے انہیں حکم دیا تھا کہ ''سبت (سنیچر) کا قانون نہ توڑنا۔'' اور ہم نے اُن سے پختہ عہد لیا تھا۔

فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ وَكُفْرِهِمْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَقَتْلِهِمُ الْاَنْۢبِيَآءَ
بِغَيْرِ حَقٍّ وَّقَوْلِهِمْ قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ؕ بَلْ طَبَعَ اللّٰهُ عَلَيْهَا بِكُفْرِهِمْ
فَلَا يُؤْمِنُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ۪ ﴿١٥٥﴾ وَّبِكُفْرِهِمْ وَقَوْلِهِمْ عَلٰى مَرْيَمَ بُهْتَانًا
عَظِيْمًا ۙ ﴿١٥٦﴾ وَّقَوْلِهِمْ اِنَّا قَتَلْنَا الْمَسِيْحَ عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ رَسُوْلَ
اللّٰهِ ۚ وَمَا قَتَلُوْهُ وَمَا صَلَبُوْهُ وَلٰكِنْ شُبِّهَ لَهُمْ ؕ وَاِنَّ الَّذِيْنَ
اخْتَلَفُوْا فِيْهِ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ ؕ مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ اِلَّا اتِّبَاعَ
الظَّنِّ ۚ وَمَا قَتَلُوْهُ يَقِيْنًا ۢ ۙ ﴿١٥٧﴾ بَلْ رَّفَعَهُ اللّٰهُ اِلَيْهِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا
حَكِيْمًا ﴿١٥٨﴾ وَاِنْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اِلَّا لَيُؤْمِنَنَّ بِهٖ قَبْلَ مَوْتِهٖ ۚ
وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكُوْنُ عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا ۚ ﴿١٥٩﴾ فَبِظُلْمٍ مِّنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا
حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ طَيِّبٰتٍ اُحِلَّتْ لَهُمْ وَبِصَدِّهِمْ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
كَثِيْرًا ۙ ﴿١٦٠﴾ وَّاَخْذِهِمُ الرِّبٰوا وَقَدْ نُهُوْا عَنْهُ وَاَكْلِهِمْ اَمْوَالَ النَّاسِ
بِالْبَاطِلِ ؕ وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿١٦١﴾ لٰكِنِ
الرّٰسِخُوْنَ فِي الْعِلْمِ مِنْهُمْ وَالْمُؤْمِنُوْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ
وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَالْمُقِيْمِيْنَ الصَّلٰوةَ وَالْمُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ
وَالْمُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ اُولٰٓئِكَ سَنُؤْتِيْهِمْ اَجْرًا عَظِيْمًا ع ﴿١٦٢﴾

ع ٢٢/١٠/٢

(۱۵۵) آخر کار ان کے عہد توڑنے کی وجہ سے، اللہ تعالیٰ کی آیتیں جھٹلانے کی وجہ سے، نبیوں کو ناحق قتل کرنے کی وجہ سے، اور اُن کے قول کی وجہ سے کہ ''ہمارے دل محفوظ ہیں'' (اُنہیں سزادی گئی)۔ بلکہ اُن کے کفر کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے اُن (کے دلوں) پر ٹھپہ لگا دیا ہے۔ اس لیے وہ بہت کم ایمان لاتے ہیں۔ (۱۵۶) اور ان کے کفر اور حضرت مریمؑ پر بھاری بہتان لگانے کی وجہ سے (۱۵۷) اور اُن کے اس قول کی وجہ سے کہ ''ہم نے (حضرت) مسیح عیسیٰؑ ابن مریم کو، جو اللہ تعالیٰ کے پیغمبر ہیں، قتل کر دیا ہے۔'' حالانکہ اُنہوں نے نہ اُسے قتل کیا اور نہ اُسے صلیب پر چڑھایا۔ بلکہ (یہ معاملہ) اُن کے لیے مشکوک کر دیا گیا تھا۔ جن لوگوں نے اس معاملے میں اختلاف کیا ہے، وہ بھی دراصل اُس کے بارے میں شک میں پڑے ہوئے ہیں۔ محض گمان ہی کی پیروی کے سوا اُن کے پاس اُس سے متعلق کوئی علم نہیں ہے۔ البتہ یہ امر یقینی ہے کہ اُنہوں نے انہیں (عیسیٰؑ کو) قتل نہیں کیا، (۱۵۸) بلکہ اللہ تعالیٰ نے انہیں اپنی طرف اُٹھالیا تھا۔ اللہ تعالیٰ غالب و دانا ہے۔

(۱۵۹) کتاب والوں میں سے کوئی ایسا نہ ہوگا جو اپنی موت سے پہلے اس بات پر ایمان نہ لے آئے۔ قیامت کے دن وہ (حضرت عیسیٰؑ) ان کے سامنے اس کی گواہی دیں گے۔ (۱۶۰) سو یہودیوں کے ظلم کی وجہ سے اور اُن کے (لوگوں کو) اللہ تعالیٰ کی راہ سے بہت زیادہ روکنے کے سبب ہم نے اُن پر (بہت سی) پاکیزہ چیزیں حرام کر دیں جو اُن کے لیے حلال تھیں۔ (۱۶۱) اور اُن کے سود لینے کے سبب، جس سے اُنہیں منع کیا گیا تھا اور لوگوں کے مال ناجائز کھانے کی وجہ سے، ان میں سے ان لوگوں کے لیے جو کافر ہیں ہم نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔ (۱۶۲) لیکن ان میں جو لوگ پختہ علم والے ہیں اور ایمان والے جو اس (کتاب) پر ایمان رکھتے ہیں جو آپ پر نازل ہوئی اور جو آپ سے پہلے نازل کی گئی تھی، نماز قائم کرنے والے، زکوٰۃ دینے والے، اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھنے والے ہیں۔ ایسے لوگوں کو ہم ضرور عظیم اجر عطا کریں گے۔

اِنَّاۤ اَوۡحَيۡنَاۤ اِلَيۡكَ كَمَاۤ اَوۡحَيۡنَاۤ اِلٰى نُوۡحٍ وَّالنَّبِيّٖنَ مِنۡۢ بَعۡدِهٖ‌ ۚ
وَاَوۡحَيۡنَاۤ اِلٰٓى اِبۡرٰهِيۡمَ وَاِسۡمٰعِيۡلَ وَاِسۡحٰقَ وَيَعۡقُوۡبَ وَالۡاَسۡبَاطِ
وَعِيۡسٰى وَاَيُّوۡبَ وَيُوۡنُسَ وَهٰرُوۡنَ وَسُلَيۡمٰنَ‌ ۚ وَاٰتَيۡنَا
دَاوٗدَ زَبُوۡرًا‌ ۚ ﴿۱۶۳﴾ وَرُسُلًا قَدۡ قَصَصۡنٰهُمۡ عَلَيۡكَ مِنۡ قَبۡلُ وَ
رُسُلًا لَّمۡ نَقۡصُصۡهُمۡ عَلَيۡكَ‌ ؕ وَكَلَّمَ اللّٰهُ مُوۡسٰى تَكۡلِيۡمًا‌ ۚ ﴿۱۶۴﴾
رُسُلًا مُّبَشِّرِيۡنَ وَمُنۡذِرِيۡنَ لِئَلَّا يَكُوۡنَ لِلنَّاسِ عَلَى اللّٰهِ
حُجَّةٌۢ بَعۡدَ الرُّسُلِ‌ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيۡزًا حَكِيۡمًا ﴿۱۶۵﴾ لٰـكِنِ اللّٰهُ
يَشۡهَدُ بِمَاۤ اَنۡزَلَ اِلَيۡكَ اَنۡزَلَهٗ بِعِلۡمِهٖ‌ ۚ وَالۡمَلٰۤـئِكَةُ يَشۡهَدُوۡنَ‌ ؕ
وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيۡدًا ؕ ﴿۱۶۶﴾ اِنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا وَصَدُّوۡا عَنۡ
سَبِيۡلِ اللّٰهِ قَدۡ ضَلُّوۡا ضَلٰلًاۢ بَعِيۡدًا ﴿۱۶۷﴾ اِنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا
وَظَلَمُوۡا لَمۡ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَـغۡفِرَ لَهُمۡ وَلَا لِيَـهۡدِيَهُمۡ طَرِيۡقًا ۙ ﴿۱۶۸﴾
اِلَّا طَرِيۡقَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَاۤ اَبَدًا‌ ؕ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى
اللّٰهِ يَسِيۡرًا ﴿۱۶۹﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدۡ جَآءَكُمُ الرَّسُوۡلُ بِالۡحَـقِّ
مِنۡ رَّبِّكُمۡ فَاٰمِنُوۡا خَيۡرًا لَّـكُمۡ‌ ؕ وَاِنۡ تَكۡفُرُوۡا فَاِنَّ لِلّٰهِ
مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ‌ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيۡمًا حَكِيۡمًا ﴿۱۷۰﴾

رکوع (۲۳) یہ مت کہو کہ تین خدا ہیں، اللہ تعالیٰ صرف ایک ہے

(۱۶۳) ہم نے تمہاری طرف وحی بھیجی ہے، جیسے (حضرت) نوحؑ اور اُن کے بعد کے پیغمبروں کے پاس بھیجی تھی۔ ہم نے (حضرت) ابراہیمؑ، (حضرت) اسمٰعیلؑ، (حضرت) اسحٰقؑ، (حضرت) یعقوبؑ، یعقوبؑ کے بیٹوں، اور (حضرت) عیسیٰؑ اور (حضرت) ایوبؑ اور (حضرت) یونسؑ اور (حضرت) ہارونؑ اور (حضرت) سلیمانؑ کی طرف وحی بھیجی۔ ہم نے (حضرت) داؤدؑ کو زبور عطا کی۔ (۱۶۴) اور وہ رسول بھی ہیں جن کا ذکر ہم تم سے پہلے کر چکے ہیں اور وہ بھی جن کا حال ہم نے آپ سے بیان نہیں کیا۔ (حضرت) موسیٰؑ سے اللہ تعالیٰ نے گفتگو کی، براہ راست گفتگو۔ (۱۶۵) (ان سب کو) خوش خبری دینے والے اور تنبیہ کرنے والے پیغمبر (بنا کر بھیجا گیا) تاکہ ان رسولوں کے بعد لوگوں کے پاس اللہ تعالیٰ کے سامنے پیش کرنے کے لیے کوئی عذر باقی نہ رہے۔ اللہ تعالیٰ غالب و دانا ہے۔

(۱۶۶) لیکن اللہ تعالیٰ (خود) گواہی دیتا ہے کہ جو کچھ اُس نے آپ پر نازل کیا ہے، اپنے علم سے نازل کیا ہے۔ (اس پر) فرشتے بھی گواہ ہیں۔ (اگرچہ) اللہ تعالیٰ کا گواہ ہونا ہی کافی ہے۔

(۱۶۷) بے شک جو لوگ منکر ہیں اور اللہ تعالیٰ کے راستہ سے اعراض کرتے ہیں، وہ یقیناً گمراہی میں بہت دور جا پڑے ہیں۔

(۱۶۸) جن لوگوں نے کفر اور ظلم کیا، بلاشبہ اللہ تعالیٰ اُن کو ہرگز معاف نہ کرے گا اور نہ ہی انہیں کوئی راستہ دکھائے گا، (۱۶۹) سوائے جہنم کے راستہ کے، جس میں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ تعالیٰ کے لیے یہ آسان ہے۔

(۱۷۰) اے لوگو! تمہارے پاس یہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمہارے پروردگار کی طرف سے سچی بات لے کر آئے ہیں۔ سو ایمان لے آؤ، یہ تمہارے لیے بہتر ہوگا۔ اگر تم انکار کرتے ہو تو آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے، سب اللہ تعالیٰ کا ہے۔ اللہ تعالیٰ پورے علم اور بڑی دانائی والا ہے۔

يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ وَلَا تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا
الْحَقَّ ؕ اِنَّمَا الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَكَلِمَتُهٗ ۚ
اَلْقٰهَاۤ اِلٰى مَرْيَمَ وَرُوْحٌ مِّنْهُ ۫ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ۚ قف وَلَا
تَقُوْلُوْا ثَلٰثَةٌ ؕ اِنْتَهُوْا خَيْرًا لَّكُمْ ؕ اِنَّمَا اللّٰهُ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ؕ
سُبْحٰنَهٗۤ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗ وَلَدٌ ۘ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي
الْاَرْضِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿١٧١﴾ لَنْ يَّسْتَنْكِفَ الْمَسِيْحُ اَنْ
يَّكُوْنَ عَبْدًا لِّلّٰهِ وَلَا الْمَلٰٓئِكَةُ الْمُقَرَّبُوْنَ ؕ وَمَنْ يَّسْتَنْكِفْ
عَنْ عِبَادَتِهٖ وَيَسْتَكْبِرْ فَسَيَحْشُرُهُمْ اِلَيْهِ جَمِيْعًا ﴿١٧٢﴾ فَاَمَّا
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُوَفِّيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ
وَيَزِيْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۚ وَاَمَّا الَّذِيْنَ اسْتَنْكَفُوْا وَاسْتَكْبَرُوْا
فَيُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ وَّلَا يَجِدُوْنَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ
وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿١٧٣﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمْ بُرْهَانٌ
مِّنْ رَّبِّكُمْ وَاَنْزَلْنَاۤ اِلَيْكُمْ نُوْرًا مُّبِيْنًا ﴿١٧٤﴾ فَاَمَّا الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَاعْتَصَمُوْا بِهٖ فَسَيُدْخِلُهُمْ فِيْ رَحْمَةٍ
مِّنْهُ وَفَضْلٍ ۙ وَّيَهْدِيْهِمْ اِلَيْهِ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ؕ ﴿١٧٥﴾

وقف لازم
ع ٢٣ ٣

(۱۷۱) اے کتاب والو! تم اپنے دین میں بیجا مبالغہ مت کرو! اللہ تعالیٰ کے بارے میں حق بات کے علاوہ کچھ نہ کہو۔ (حضرت) مسیح عیسیٰ ؑ ابن مریم یقیناً اللہ تعالیٰ کے پیغمبر ہیں اور اس کا فرمان جسے اللہ تعالیٰ نے (حضرت) مریم ؑ کی طرف بھیجا۔ اور ایک رُوح تھے اُس کی طرف سے۔ سو تم اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسولوں پر ایمان لاؤ اور مت کہو کہ "تین" (خدا ہیں)۔ باز آجاؤ! تمہارے لیے بہتر ہوگا۔ اللہ تعالیٰ تو بلاشبہ بس ایک ہی معبود ہے۔ وہ اِس سے بہت بلند ہے کہ کوئی اس کی اولاد ہو۔ آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے، اُسی کا ہے۔ اور (ان کی) کفالت کے لیے اللہ تعالیٰ ہی کافی ہے۔

رکوع (۲۴) (حضرت) مسیح ؑ کو اللہ کا بندہ ہونے میں عار نہ ہوگی

(۱۷۲) (حضرت) مسیح ؑ اللہ کا بندہ ہونے کو عار ہرگز نہیں سمجھیں گے، اور نہ ہی مقرب فرشتے۔ اگر کوئی اُس کی بندگی کو عار سمجھے گا اور تکبر کرے گا، تو اللہ تعالیٰ اُن سب کو اپنے پاس حاضر کرے گا۔ (۱۷۳) پھر جو لوگ ایمان لائے ہیں اور جو نیک کام کرتے رہے ہیں، اُنہیں اُن کا پورا ثواب دے گا اور اُنہیں اپنے فضل سے اور زیادہ دے گا۔ اور جنہوں نے عار محسوس کی ہوگی اور تکبر کیا ہوگا، اُنہیں دردناک سزا دے گا۔ وہ اللہ تعالیٰ کے سوا کسی اور کو اپنا یار و مددگار نہ پائیں گے۔

(۱۷۴) اے لوگو! تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے ایک روشن دلیل آچکی ہے۔ اور ہم نے تمہاری طرف ایک واضح روشنی بھیج دی ہے۔ (۱۷۵) تو جو لوگ اللہ تعالیٰ پر ایمان لے آئیں گے اور اُسی کو مضبوطی سے پکڑے رہیں گے، وہ اُنہیں اپنی رحمت اور فضل میں داخل کرے گا۔ وہ اُنہیں اپنی طرف آنے کا سیدھا راستہ دکھا دے گا۔

يَسْتَفْتُوْنَكَ ؕ قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ فِى الْكَلٰلَةِ ؕ اِنِ امْرُؤٌا هَلَكَ
لَيْسَ لَهٗ وَلَدٌ وَّلَهٗۤ اُخْتٌ فَلَهَا نِصْفُ مَا تَرَكَ ۚ وَهُوَ يَرِثُهَاۤ
اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهَا وَلَدٌ ؕ فَاِنْ كَانَتَا اثْنَتَيْنِ فَلَهُمَا الثُّلُثٰنِ مِمَّا
تَرَكَ ؕ وَاِنْ كَانُوْۤا اِخْوَةً رِّجَالًا وَّنِسَآءً فَلِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ
الْاُنْثَيَيْنِ ؕ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اَنْ تَضِلُّوْا ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيْمٌ ﴿١٧٦﴾ ع

٢٤ ٥ ع

اٰيَاتُهَا ١٢٠ (٥) سُوْرَةُ الْمَآئِدَةِ مَدَنِيَّةٌ (١١٢) رُكُوْعَاتُهَا ١٦

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ ؕ اُحِلَّتْ لَكُمْ بَهِيْمَةُ
الْاَنْعَامِ اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ غَيْرَ مُحِلِّى الصَّيْدِ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ مَا يُرِيْدُ ﴿١﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحِلُّوْا شَعَآئِرَ
اللّٰهِ وَلَا الشَّهْرَ الْحَرَامَ وَلَا الْهَدْىَ وَلَا الْقَلَآئِدَ وَلَاۤ اٰمِّيْنَ
الْبَيْتَ الْحَرَامَ يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرِضْوَانًا ؕ وَاِذَا حَلَلْتُمْ
فَاصْطَادُوْا ؕ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ اَنْ صَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ
الْحَرَامِ اَنْ تَعْتَدُوْا ۘ وَتَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى ۪ وَلَا تَعَاوَنُوْا
عَلَى الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ۪ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿٢﴾

المنزل الثانی (٢)

الربع وقف لازم

(۱۷۶) وہ تم سے (کلالہ کے بارے میں، یعنی جس کے انتقال کے وقت نہ باپ ہو نہ ماں اور نہ ہی اولاد ہو، اس کے صرف بھائی یا بہن ہو) فتویٰ پوچھتے ہیں۔ کہہ دو کہ کلالہ کے بارے میں اللہ تعالیٰ تمہیں حکم دیتا ہے کہ اگر کوئی شخص مرجائے جس کی کوئی اولاد نہ ہو اور اُس کی ایک بہن ہو تو اُسے ترکہ میں سے نصف (ملے گا)۔ اور وہ اُس (بہن) کا وارث ہوگا اگر اُس کی کوئی اولاد نہ ہو۔ اگر (بہنیں) دو (ایک سے زیادہ) ہوں تو اُنہیں ترکے میں سے دو تہائی (ملے گا)۔ اور اگر کئی بھائی بہنیں ہوں، تو ایک مرد کو دو عورتوں کے برابر حصہ (ملے گا)۔ اللہ تعالیٰ تمہارے لیے وضاحت کرتا ہے تاکہ تم بھٹکتے نہ پھرو۔ اللہ تعالیٰ ہر چیز کا علم رکھتا ہے۔

سورۃ (۵)

آیتیں: ۱۲۰ | المائدۃ (دسترخوان) | رکوع: ۱۶

مختصر تعارف

مدینہ میں نازل ہونے والی اس سورت کی کل آیتیں ۱۲۰ ہیں، جو چھٹے پارے سے شروع ہو کر ساتویں پارے میں ختم ہوتی ہے۔ نام رکھنے کی وجہ آیت نمبر ۱۱۲ ہے، جس میں حضرت عیسیٰؑ کے متبعین کے آپ سے آسمان سے دسترخوان نازل کرانے کی درخواست کرنے اور آگے اس کے لیے آپ کی دعا کا ذکر ہے۔ سورت کا ایک اور نام سورۃ الاحبار (فقہاء) بھی ہے۔ سورت کی ابتدا مسلمانوں کو اپنے عہد و پیمان کی پابندی کی نصیحت سے ہوتی ہے۔ سورت میں تین بڑے موضوع زیرِ بحث آئے ہیں: (ا) مسلمانوں کی دینی، تہذیبی اور سیاسی زندگی کے بارے میں ہدایتیں، (ب) حکمران بننے کے بعد عدل و انصاف کی پابندی کی تلقین، اور (ج) یہودیوں اور عیسائیوں کو سیدھے راستہ پر آنے کی نصیحت۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

رکوع (۱) حلال خوراک اور جائز و صحیح نکاح

(۱) اے ایمان والو! عہدوں کی پابندی کرو۔ تمہارے لیے مویشی قسم کے سب چوپائے حلال کیے گئے ہیں، سوائے اُن کے جو تمہیں (پڑھ کر) بتائے جاتے ہیں۔ لیکن احرام کی حالت میں شکار کرنا حلال نہ کرلینا۔ بے شک اللہ تعالیٰ جو چاہتا ہے حکم دیتا ہے۔ (۲) اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ کی نشانیوں کی بے حرمتی نہ کرو، نہ ہی حرمت کے مہینہ کی، نہ قربانی کے جانوروں کی، نہ ہی اُن پٹوں کی جو ان جانوروں کی گردنوں میں (اللہ کی نذر کی علامت کے طور پر) پڑے ہوں۔ اور نہ ہی اُن لوگوں کی جو اپنے پروردگار کے فضل اور خوشنودی کی تلاش میں خانہ کعبہ کا قصد کر رہے ہوں۔ جب اِحرام کی حالت ختم ہوجائے تو شکار کرسکتے ہو۔ ایسا نہ ہو کہ کسی ایسی قوم سے نفرت، جس نے تمہیں (کبھی) مسجد حرام سے روک دیا ہو، تمہیں اتنا مشتعل کردے کہ تم (بھی) زیادتی پر اُتر آؤ۔ نیکی اور خدا ترسی میں آپس میں تعاون کرو، مگر گناہ اور زیادتی میں تعاون نہ کرو۔ اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو۔ بلاشبہ اللہ تعالیٰ سزا دینے میں سخت ہے۔

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالدَّمُ وَلَحْمُ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ لِغَيْرِ
اللّٰهِ بِهٖ وَالْمُنْخَنِقَةُ وَالْمَوْقُوْذَةُ وَالْمُتَرَدِّيَةُ وَالنَّطِيْحَةُ وَمَآ
اَكَلَ السَّبُعُ اِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ قف وَمَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ وَاَنْ تَسْتَقْسِمُوْا
بِالْاَزْلَامِ ط ذٰلِكُمْ فِسْقٌ ط اَلْيَوْمَ يَئِسَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ دِيْنِكُمْ
فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِ ط اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ
عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا ط فَمَنِ اضْطُرَّ فِيْ
مَخْمَصَةٍ غَيْرَ مُتَجَانِفٍ لِّاِثْمٍ لا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٣﴾ يَسْئَلُوْنَكَ
مَاذَآ اُحِلَّ لَهُمْ ط قُلْ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ لا وَمَا عَلَّمْتُمْ مِّنَ الْجَوَارِحِ
مُكَلِّبِيْنَ تُعَلِّمُوْنَهُنَّ مِمَّا عَلَّمَكُمُ اللّٰهُ ز فَكُلُوْا مِمَّآ اَمْسَكْنَ عَلَيْكُمْ
وَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ ص وَاتَّقُوا اللّٰهَ ط اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿٤﴾
اَلْيَوْمَ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ ط وَطَعَامُ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ حِلٌّ
لَّكُمْ ص وَطَعَامُكُمْ حِلٌّ لَّهُمْ ز وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ الْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُحْصَنٰتُ
مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ اِذَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ
مُحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ وَلَا مُتَّخِذِيْٓ اَخْدَانٍ ط وَمَنْ يَّكْفُرْ
بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهٗ ز وَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٥﴾ ع

١ ع ٥ ٥

(۳) تم پر حرام کر دیے گئے ہیں: مردار، خون، سؤر کا گوشت، وہ (جانور) جو اللہ تعالیٰ کے سوا کسی اور کے نام پر ذبح کیا گیا ہو، جو گلا گھٹنے سے مر گیا ہو، جو چوٹ کھا کر مر گیا ہو، جو بلندی سے گر کر مرا ہو، جو ٹکر کھا کر مرا ہو، یا جسے درندوں نے پھاڑا ہو اور سوائے اس کے جسے تم نے ذبح کیا ہو اور جو کسی آستانے پر ذبح کیا گیا ہو۔ یہ (بھی تم پر حرام ہے) کہ تم قرعہ کے تیروں (کے ذریعہ گوشت) تقسیم کرو۔ یہ سب گناہ ہیں۔ آج کافر لوگ تمہارے دین سے مایوس ہو گئے ہیں، سو تم اُن سے نہ ڈرو بلکہ مجھ سے ڈرتے رہو۔ آج میں نے تمہارے لیے تمہارا دین مکمل کر دیا ہے۔ تم پر اپنی نعمت تمام کر دی ہے۔ اور تمہارے لیے اسلام کو بطور دین پسند کر لیا ہے۔ البتہ جو شخص بھوک سے مجبور ہو جائے (اور اُن میں سے کوئی چیز کھا لے)، بشرطیکہ گناہ کی طرف میلان نہ ہو، تو بے شک اللہ تعالیٰ معاف فرمانے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔

(۴) وہ تم سے پوچھتے ہیں کہ ''اُن کے لیے کیا حلال کیا گیا ہے؟'' کہو: ''تمہارے لیے (سب) پاک چیزیں حلال کر دی گئی ہیں۔ جن شکاری جانوروں کو تم نے سدھایا ہو، جن کو اللہ تعالیٰ کے دیے ہوئے علم کی بنا پر تم (شکار کی) تربیت دیا کرتے ہو، وہ جس (جانور) کو تمہارے لیے پکڑیں اسے (بھی) تم کھا سکتے ہو۔ البتہ اس پر اللہ تعالیٰ کا نام لے لیا کرو۔ اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو۔ بیشک اللہ تعالیٰ جلد حساب لینے والا ہے۔

(۵) آج تمہارے لیے پاکیزہ چیزیں حلال کر دی گئیں۔ کتاب والوں کا کھانا تمہارے لیے حلال ہے۔ تمہارا کھانا اُن کے لیے حلال ہے۔ پارسا عورتیں مسلمانوں میں سے اور پارسا عورتیں اُن لوگوں میں سے جنہیں تم سے پہلے کتاب دی گئی تھی، (بھی تمہارے لیے حلال ہیں)، جبکہ تم اُن کے حق مہر ادا کر کے اُن کے محافظ (خاوند) بنو۔ نہ تو علانیہ بدکاری کرنے لگو اور نہ ہی خفیہ آشنائیاں کرو۔ جو کوئی ایمان سے انکار کرے گا، اُس کا عمل ضائع ہو جائے گا۔ وہ آخرت میں گھاٹا اُٹھانے والوں میں سے ہو گا۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا قُمْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ فَاغْسِلُوْا
وُجُوْهَكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ اِلَى الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوْا بِرُءُوْسِكُمْ
وَاَرْجُلَكُمْ اِلَى الْكَعْبَيْنِ ؕ وَاِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوْا ؕ وَاِنْ
كُنْتُمْ مَّرْضٰۤى اَوْ عَلٰى سَفَرٍ اَوْ جَآءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآئِطِ
اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا
فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَاَيْدِيْكُمْ مِّنْهُ ؕ مَا يُرِيْدُ اللّٰهُ
لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ حَرَجٍ وَّلٰكِنْ يُّرِيْدُ لِيُطَهِّرَكُمْ
وَلِيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿٦﴾ وَاذْكُرُوْا
نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَمِيْثَاقَهُ الَّذِيْ وَاثَقَكُمْ بِهٖۤ ۙ اِذْ
قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۫ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ
الصُّدُوْرِ ﴿٧﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ لِلّٰهِ
شُهَدَآءَ بِالْقِسْطِ ۫ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰۤى
اَلَّا تَعْدِلُوْا ؕ اِعْدِلُوْا قف هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ۫ وَاتَّقُوا
اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿٨﴾ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿٩﴾

رکوع (۲) وضو اور تیمم کے بارے میں ہدایتیں

(٦) اے ایمان والو! جب تم نماز کے لیے اُٹھو تو اپنے چہروں اور اپنے ہاتھوں کو کہنیوں تک دھولو۔ اپنے سروں پر ہاتھ پھیر لو اور اپنے پاؤں (بھی) ٹخنوں تک (دھولو)۔ اگر تم جنابت کی حالت میں ہو تو (نہا کر) پاک ہو جاؤ۔ اگر تم بیمار ہو، یا سفر میں ہو، یا تم میں سے کوئی رفع حاجت کر کے آیا ہو، یا تم عورتوں سے ہم آغوش ہوئے ہو، پھر اگر تمہیں پانی نہ ملے تو پاک مٹی سے تیمم کرو اُس میں سے اپنے چہروں اور اپنے ہاتھوں پر پھیر لیا کرو۔ اللہ تعالیٰ تم پر کوئی تنگی ڈالنا نہیں چاہتا۔ بلکہ وہ چاہتا ہے کہ تمہیں پاک صاف رکھے۔ اور تم پر اپنی نعمت تمام کر دے تاکہ تم شکر گزار بنو۔

(۷) اللہ تعالیٰ کی نعمت کو جو اس نے تمہیں عطا کی ہے اور اس عہد کو بھی جس کا اس نے تمہیں پابند کیا تھا، یاد رکھو۔ جب تم نے کہا تھا کہ ''ہم نے سنا اور اطاعت قبول کی۔'' اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو۔ بلاشبہ اللہ تعالیٰ دلوں کی باتیں جانتا ہے۔

(۸) اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ کی خاطر (انصاف پر) قائم رہنے والے، انصاف کی گواہی دینے والے بنو۔ کسی گروہ کی دشمنی تمہیں اتنا مشتعل نہ کر دے کہ انصاف سے پھر جاؤ۔ انصاف کیا کرو کہ یہ تقویٰ کے زیادہ قریب ہے۔ اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو۔ جو کچھ تم کرتے ہو، اللہ تعالیٰ بیشک اُس سے پوری طرح باخبر ہے۔

(۹) جو لوگ ایمان لائیں اور نیک عمل کریں، اللہ تعالیٰ نے اُن سے وعدہ کیا ہے کہ اُنہیں معافی اور بڑا اجر ملے گا۔

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ
الْجَحِيْمِ ﴿١٠﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ
عَلَيْكُمْ اِذْ هَمَّ قَوْمٌ اَنْ يَّبْسُطُوْٓا اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ
فَكَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ
الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿١١﴾ وَلَقَدْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۚ
وَبَعَثْنَا مِنْهُمُ اثْنَيْ عَشَرَ نَقِيْبًا ؕ وَقَالَ اللّٰهُ اِنِّيْ مَعَكُمْ ؕ
لَئِنْ اَقَمْتُمُ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتُمُ الزَّكٰوةَ وَاٰمَنْتُمْ
بِرُسُلِيْ وَعَزَّرْتُمُوْهُمْ وَاَقْرَضْتُمُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا
لَّاُكَفِّرَنَّ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَلَاُدْخِلَنَّكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ
مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ فَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ مِنْكُمْ
فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿١٢﴾ فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ
لَعَنّٰهُمْ وَجَعَلْنَا قُلُوْبَهُمْ قٰسِيَةً ۚ يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ
عَنْ مَّوَاضِعِهٖ ۙ وَنَسُوْا حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوْا بِهٖ ۚ وَلَا تَزَالُ
تَطَّلِعُ عَلٰى خَآئِنَةٍ مِّنْهُمْ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ فَاعْفُ
عَنْهُمْ وَاصْفَحْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٣﴾

ع ٢

(١٠) جو لوگ کفر کریں اور ہماری آیتوں کو جھٹلائیں، تو وہی دوزخ میں جانے والے ہیں۔

(١١) اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ نے تم پر جو احسان کیا ہے، اُسے یاد رکھو، جب ایک گروہ نے تم پر ہاتھ بڑھانے کا ارادہ کر لیا تھا، مگر اللہ تعالیٰ نے اُن کے ہاتھ تم سے روک دیے۔ اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو۔ اور ایمان والوں کو اللہ تعالیٰ پر ہی بھروسہ کرنا چاہیے۔

رکوع (٣) بنی اسرائیل اور عیسائیوں کا عہد توڑنا

(١٢) اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل سے پکا عہد لیا تھا۔ ہم نے ان میں بارہ سردار مقرر کیے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے کہا تھا کہ ''میں یقیناً تمہارے ساتھ ہوں، اگر تم نے نماز قائم رکھی، زکوٰۃ ادا کی، میرے پیغمبروں پر ایمان لائے، ان کی مدد کی، اور اللہ تعالیٰ کو عمدہ قرض دیتے رہے، تو میں ضرور تمہاری برائیاں تم سے زائل کر دوں گا۔ میں تمہیں ضرور ایسے باغوں میں داخل کروں گا جن کے اندر نہریں بہتی ہوں گی۔ مگر تم میں سے جو شخص اس کے بعد بھی کفر کرے گا، تو در حقیقت وہ سیدھے راستے سے دور جا پڑے گا۔''

(١٣) تو اُن کی عہد شکنی کی وجہ سے ہم نے اُن پر لعنت کی اور ہم نے اُن کے دلوں کو سخت کر دیا۔ وہ بات کو اپنی جگہوں سے بدلتے ہیں۔ جو نصیحت اُنہیں کی گئی تھی، اُس میں سے ایک (بڑا) حصہ بھول چکے ہیں۔ ان میں سے سوائے چند کے تمہیں ان کی کسی نہ کسی خیانت کی اطلاع ہوتی رہے گی۔ مگر تم پھر بھی انہیں معاف کرو اور درگزر کرو۔ یقیناً اللہ تعالیٰ اچھا معاملہ کرنے والے لوگوں سے محبت کرتا ہے۔

وَمِنَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّا نَصٰرٰٓى اَخَذْنَا مِيْثَاقَهُمْ
فَنَسُوْا حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوْا بِهٖ ۖ فَاَغْرَيْنَا بَيْنَهُمُ
الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ؕ وَسَوْفَ
يُنَبِّئُهُمُ اللّٰهُ بِمَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿۱۴﴾ يٰٓاَهْلَ
الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ كَثِيْرًا
مِّمَّا كُنْتُمْ تُخْفُوْنَ مِنَ الْكِتٰبِ وَيَعْفُوْا عَنْ
كَثِيْرٍ ؕ قَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّكِتٰبٌ
مُّبِيْنٌ ﴿۱۵﴾ يَّهْدِيْ بِهِ اللّٰهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهٗ
سُبُلَ السَّلٰمِ وَيُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ
بِاِذْنِهٖ وَيَهْدِيْهِمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۱۶﴾ لَقَدْ
كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ ؕ
قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا اِنْ اَرَادَ اَنْ يُّهْلِكَ
الْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ وَاُمَّهٗ وَمَنْ فِى الْاَرْضِ جَمِيْعًا ؕ
وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ؕ يَخْلُقُ
مَا يَشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۷﴾

(۱۴) جو لوگ کہتے ہیں کہ ہم عیسائی ہیں، ہم نے اُن سے (بھی) عہد لیا تھا۔ جو نصیحت اُنہیں کی گئی تھی، وہ بھی اُس کا ایک (بڑا) حصہ فراموش کر بیٹھے۔ تو ہم نے اُن کے درمیان قیامت کے دن تک کے لیے دشمنی اور بغض ڈال دیا۔ اللہ تعالیٰ اُنہیں جلدی جتلائے گا کہ وہ کیا کرتے رہے ہیں۔

(۱۵) اے کتاب والو! ہمارا رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم تمہارے پاس آ گیا ہے، وہ اللہ کی کتاب کی بہت سی اُن باتوں کو تمہارے سامنے صاف صاف بیان کر رہا ہے، جنہیں تم چھپاتے تھے اور وہ بہت سی باتوں سے درگزر بھی کر دیتا ہے۔ تمہارے پاس اللہ تعالیٰ کی طرف سے روشنی آ گئی ہے۔ اور ایک ایسی واضح کتاب، (۱۶) جس کے ذریعہ سے اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کو، جو اُس کی رضا پر چلتے ہوں، سلامتی کے راستے بتاتا ہے۔ اُنہیں اپنے حکم سے اندھیروں سے نکال کر روشنی کی طرف لاتا ہے۔ اور سیدھے راستہ کی طرف ان کی رہنمائی کرتا ہے۔

(۱۷) یقیناً اُن لوگوں نے کفر کیا جنہوں نے یوں کہا کہ اللہ ہی "مسیحؑ ابن مریم ہے۔" (ان سے) پوچھو (حضرت) مسیحؑ ابن مریم، ان کی والدہ، اور تمام زمین والوں کو اگر اللہ تعالیٰ ہلاک کرنا چاہے تو کس کی مجال ہے کہ اللہ تعالیٰ کو باز رکھ سکے۔ اور آسمانوں، زمین اور ان دونوں کے درمیان جو کچھ بھی ہے، اُن سب پر اللہ تعالیٰ ہی کی حکمرانی ہے۔ وہ جو کچھ چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کو ہر چیز پر قدرت ہے۔

وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ وَالنَّصٰرٰى نَحْنُ اَبْنٰٓؤُا اللّٰهِ وَاَحِبَّآؤُهٗ ؕ قُلْ
فَلِمَ يُعَذِّبُكُمْ بِذُنُوْبِكُمْ ؕ بَلْ اَنْتُمْ بَشَرٌ مِّمَّنْ خَلَقَ ؕ يَغْفِرُ لِمَنْ
يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا
بَيْنَهُمَا ز وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ﴿۱۸﴾ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلُنَا
يُبَيِّنُ لَكُمْ عَلٰى فَتْرَةٍ مِّنَ الرُّسُلِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا جَآءَنَا مِنْۢ
بَشِيْرٍ وَّلَا نَذِيْرٍ ز فَقَدْ جَآءَكُمْ بَشِيْرٌ وَّنَذِيْرٌ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۹﴾ ع وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ
اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ جَعَلَ فِيْكُمْ اَنْۢبِيَآءَ وَجَعَلَكُمْ مُّلُوْكًا ۖۗ وَّاٰتٰىكُمْ
مَّا لَمْ يُؤْتِ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۰﴾ يٰقَوْمِ ادْخُلُوا الْاَرْضَ
الْمُقَدَّسَةَ الَّتِيْ كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ وَلَا تَرْتَدُّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِكُمْ
فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿۲۱﴾ قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِنَّ فِيْهَا قَوْمًا جَبَّارِيْنَ ۖۗ
وَاِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَا حَتّٰى يَخْرُجُوْا مِنْهَا ج فَاِنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَا
فَاِنَّا دٰخِلُوْنَ ﴿۲۲﴾ قَالَ رَجُلٰنِ مِنَ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ اَنْعَمَ
اللّٰهُ عَلَيْهِمَا ادْخُلُوْا عَلَيْهِمُ الْبَابَ ج فَاِذَا دَخَلْتُمُوْهُ
فَاِنَّكُمْ غٰلِبُوْنَ ۬ۚ وَعَلَى اللّٰهِ فَتَوَكَّلُوْٓا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۲۳﴾

٣
ع
٧

(۱۸) یہودی اور عیسائی دعویٰ کرتے ہیں کہ ہم اللہ تعالیٰ کے بیٹے اور اُس کے چہیتے ہیں۔ (ان سے) پوچھو: ''تو پھر وہ تمہارے گناہوں پر تمہیں سزا کیوں دیتا ہے؟ نہیں حقیقت میں تم بھی ویسے ہی انسان ہو جیسے اُس نے اور پیدا کیے ہیں۔ وہ جسے چاہے، معاف کر دے اور جسے چاہے، سزا دے۔ آسمانوں، زمین اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے، سب پر اللہ تعالیٰ ہی کی حکمرانی ہے اور اسی کی طرف لوٹنا ہے۔''

(۱۹) اے کتاب والو! ہمارے یہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم تمہیں صاف صاف بتانے کے لیے ایسے وقت تمہارے پاس آ پہنچے ہیں جب کہ رسولوں کا سلسلہ رکا ہوا تھا، تاکہ تم یہ نہ کہہ سکو کہ ہمارے پاس کوئی بشارت دینے والا اور خبردار کرنے والا نہیں آیا۔ سو تمہارے پاس وہ بشارت دینے والا اور خبردار کرنے والا آ چکا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔

رکوع (۴) اللہ تعالیٰ سے یہودیوں کا عہد توڑنا

((۲۰) یاد کرو) جب (حضرت) موسیٰؑ نے اپنی قوم سے کہا تھا کہ ''اے میری قوم! تم اللہ تعالیٰ کے اُس انعام کو جو تم پر ہوا یاد رکھو۔ جب اُس نے تم میں نبی مقرر کیے، تمہیں فرماں روا بنایا اور تمہیں وہ کچھ دیا جو دنیا میں کسی کو نہ دیا تھا۔

(۲۱) اے میری قوم! اس مقدس سرزمین میں داخل ہو جاؤ، جو اللہ تعالیٰ نے تمہارے لیے لکھ دی ہے۔ اور پیچھے نہ ہٹنا، ورنہ پھر خسارے میں پڑ جاؤ گے!''

(۲۲) وہ کہنے لگے: ''اے موسیٰؑ! وہاں تو یقیناً بڑے زبردست لوگ (رہتے) ہیں۔ ہم وہاں (ہرگز) نہ جائیں گے جب تک وہ وہاں سے نکل نہ جائیں۔ ہاں اگر وہ وہاں سے نکل جائیں تو ہم ضرور داخل ہوں گے۔''

(۲۳) دو آدمیوں نے جو کہ انہی ڈرنے والوں میں سے تھے اور جن دونوں پر اللہ تعالیٰ نے فضل کیا تھا، کہا: ''اُن کے مقابلہ میں دروازے سے اندر جا گھسو۔ پھر جب تم اُس کے اندر داخل ہو جاؤ گے تو تم ہی غالب رہو گے۔ اگر تم مومن ہو تو اللہ تعالیٰ پر بھروسہ رکھو!''

قَالُوْا يٰمُوْسٰۤى اِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَاۤ اَبَدًا مَّا دَامُوْا فِيْهَا فَاذْهَبْ
اَنْتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلَاۤ اِنَّا هٰهُنَا قٰعِدُوْنَ ﴿۲۴﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّىْ
لَاۤ اَمْلِكُ اِلَّا نَفْسِىْ وَاَخِىْ فَافْرُقْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقَوْمِ
الْفٰسِقِيْنَ ﴿۲۵﴾ قَالَ فَاِنَّهَا مُحَرَّمَةٌ عَلَيْهِمْ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً ۚ
يَتِيْهُوْنَ فِى الْاَرْضِ ؕ فَلَا تَاْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۲۶﴾ ع
وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ ابْنَىْ اٰدَمَ بِالْحَقِّ ۘ اِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ
مِنْ اَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْاٰخَرِ ؕ قَالَ لَاَقْتُلَنَّكَ ؕ قَالَ
اِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۲۷﴾ لَئِنْۢ بَسَطْتَّ اِلَىَّ يَدَكَ
لِتَقْتُلَنِىْ مَاۤ اَنَا بِبَاسِطٍ يَّدِىَ اِلَيْكَ لِاَقْتُلَكَ ۚ اِنِّىْۤ
اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۸﴾ اِنِّىْۤ اُرِيْدُ اَنْ تَبُوْٓءَ بِاِثْمِىْ
وَاِثْمِكَ فَتَكُوْنَ مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ ۚ وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۹﴾ ۚ
فَطَوَّعَتْ لَهٗ نَفْسُهٗ قَتْلَ اَخِيْهِ فَقَتَلَهٗ فَاَصْبَحَ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۳۰﴾
فَبَعَثَ اللّٰهُ غُرَابًا يَّبْحَثُ فِى الْاَرْضِ لِيُرِيَهٗ كَيْفَ يُوَارِىْ
سَوْءَةَ اَخِيْهِ ؕ قَالَ يٰوَيْلَتٰۤى اَعَجَزْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِثْلَ هٰذَا
الْغُرَابِ فَاُوَارِىَ سَوْءَةَ اَخِىْ ۚ فَاَصْبَحَ مِنَ النّٰدِمِيْنَ ﴿۳۱﴾ ۚۛ

وقف لازم ٨ ع ٤

النصف

(۲۴) اُنھوں نے جواب دیا: ’’اے موسیٰؑ ! جب تک وہ وہاں موجود ہیں ہم وہاں کبھی قدم نہ رکھیں گے، توتم اورتمہارا پروردگار چلے جاؤاوردونوں لڑو۔ہم تو یہیں بیٹھے ہیں!‘‘

(۲۵) (اس پر حضرت موسیٰؑ نے) کہا:’’اے میرے پروردگار! مجھے صرف اپنی ذات اوراپنے بھائی پر ہی اختیار ہے۔سوتو ہم دونوں کواس نافرمان قوم سے الگ رکھ۔‘‘

(۲٦) (اللہ تعالیٰ نے) فرمایا:’’تو یہ(ملک) ان پر چالیس سال تک حرام رہے گا۔ یہ زمین میں مارے مارے پھریں گے۔سوتم (ایسے) نافرمان لوگوں پر غم نہ کھاؤ۔‘‘

رکوع (۵) دنیا میں پہلے انسان کا قتل

(۲۷) انہیں (حضرت) آدمؑ کے دو بیٹوں کا قصہ بھی صحیح صحیح سنادو۔ جب ان دونوں نے قربانی پیش کی،تو اُن میں سے ایک کی (قربانی) قبول کی گئی اور دوسرے کی قبول نہ ہوئی۔(دوسرا) کہنے لگا’’میں تجھے ضرور قتل کرڈالوں گا۔‘‘ اُس نے جواب دیا:’’اللہ تعالیٰ تو بیشک تقویٰ والوں ہی کے عمل قبول کرتا ہے۔(۲۸) اگرتو مجھے قتل کرنے کے لیے مجھ پر ہاتھ اُٹھائے گا تو میں تجھے قتل کرنے کے لیے تجھ پر ہاتھ نہ اُٹھاؤں گا۔ میں تو اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہوں، جو سارے جہانوں کا پروردگار ہے۔(۲۹) میں یوں چاہتا ہوں کہ میرا گناہ اوراپنا گناہ تو ہی سمیٹ، کہ تو دوزخ والوں میں سے ہوجائے۔اورظالموں کا یہی بدل ہوتا ہے۔‘‘

(۳۰) آخرکاراُس کے نفس نے اُسے اپنے بھائی کے قتل پر آمادہ کردیا۔اوروہ اُسے قتل کرکے نقصان اُٹھانے والوں میں شامل ہوگیا۔

(۳۱) پھر اللہ تعالیٰ نے ایک کوّا بھیجا جو زمین کریدنے لگا تاکہ وہ اسے دکھائے کہ اپنے بھائی کی لاش کو کیسے چھپائے۔ وہ بولا: ’’افسوس مجھ پر، کیا میں اس کوّے جیسا بھی نہ ہوسکا کہ اپنے بھائی کی لاش چھپا سکتا!‘‘ اوروہ بہت شرمندہ ہوا۔

مِنْ اَجْلِ ذٰلِكَ ۛۚ كَتَبْنَا عَلٰى بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ اَنَّهٗ مَنْ قَتَلَ
نَفْسًۢا بِغَیْرِ نَفْسٍ اَوْ فَسَادٍ فِی الْاَرْضِ فَكَاَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ
جَمِیْعًا ؕ وَمَنْ اَحْیَاهَا فَكَاَنَّمَاۤ اَحْیَا النَّاسَ جَمِیْعًا ؕ وَلَقَدْ
جَآءَتْهُمْ رُسُلُنَا بِالْبَیِّنٰتِ ز ثُمَّ اِنَّ كَثِیْرًا مِّنْهُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ
فِی الْاَرْضِ لَمُسْرِفُوْنَ ﴿۳۲﴾ اِنَّمَا جَزٰٓؤُا الَّذِیْنَ یُحَارِبُوْنَ
اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَیَسْعَوْنَ فِی الْاَرْضِ فَسَادًا اَنْ یُّقَتَّلُوْۤا اَوْ
یُصَلَّبُوْۤا اَوْ تُقَطَّعَ اَیْدِیْهِمْ وَاَرْجُلُهُمْ مِّنْ خِلَافٍ اَوْ
یُنْفَوْا مِنَ الْاَرْضِ ؕ ذٰلِكَ لَهُمْ خِزْیٌ فِی الدُّنْیَا
وَلَهُمْ فِی الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِیْمٌ ﴿۳۳﴾ لا اِلَّا الَّذِیْنَ تَابُوْا
مِنْ قَبْلِ اَنْ تَقْدِرُوْا عَلَیْهِمْ ج فَاعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ
رَّحِیْمٌ ﴿۳۴﴾ ع یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَابْتَغُوْۤا
اِلَیْهِ الْوَسِیْلَةَ وَجَاهِدُوْا فِیْ سَبِیْلِهٖ لَعَلَّكُمْ
تُفْلِحُوْنَ ﴿۳۵﴾ اِنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لَوْ اَنَّ لَهُمْ مَّا فِی
الْاَرْضِ جَمِیْعًا وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ لِیَفْتَدُوْا بِهٖ مِنْ عَذَابِ
یَوْمِ الْقِیٰمَةِ مَا تُقُبِّلَ مِنْهُمْ ج وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ﴿۳۶﴾

معانقة ٥ عند المتأخرین ١٢
وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم ١٢

ع ٥ ٩

(٣٢) اسی وجہ سے ہم نے (یہ فرمان) بنی اسرائیل کے لیے لکھ دیا کہ جس نے کسی انسان کو دوسرے انسان کے بدلے یا زمین میں فساد کے بغیر (کسی اور وجہ سے) قتل کیا تو گویا اس نے تمام انسانوں کو قتل کر ڈالا۔ جس نے کسی کو زندہ رکھا تو اُس نے گویا تمام انسانوں کو زندگی بخش دی۔ ہمارے رسول اُن کے پاس کھلی ہدایتیں لے کر آئے لیکن اس کے بعد بھی اُن میں سے بہتیرے لوگ زمین پر زیادتیاں ہی کرتے ہیں۔

(٣٣) جو لوگ اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے لڑتے ہیں اور زمین میں فساد پھیلاتے پھرتے ہیں، اُن کی یہی سزا ہے کہ وہ بری طرح قتل کیے جائیں یا سولی پر چڑھائے جائیں، یا اُن کے ہاتھ اور پاؤں مخالف سمتوں سے کاٹ دیے جائیں یا وہ جلاوطن کر دیے جائیں۔ یہ رسوائی تو اُن کے لیے دنیا میں ہے۔ آخرت میں اُن کے لیے بڑی سزا ہے۔ (٣٤) مگر جو لوگ توبہ کر لیں اس سے پہلے کہ تم ان پر قابو پالو، تو جان لو کہ اللہ تعالیٰ معاف فرمانے والا، رحم فرمانے والا ہے۔

رکوع (٦) جرموں اور گناہوں کی سزائیں

(٣٥) اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ سے ڈرو، اُس کا قرب حاصل کرنے کی کوشش کرو اور اُس کی راہ میں جہاد کرو، تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔

(٣٦) یقیناً جن لوگوں نے کفر کیا، اگر اُن کے پاس زمین کی ساری دولت ہو اور اتنی ہی اور اس کے ساتھ، تاکہ وہ اسے فدیہ میں دے کر قیامت کے دن کے عذاب سے بچ جائیں، (تب بھی) وہ ان سے ہرگز قبول نہ کی جائے گی۔ ان کے لیے دردناک عذاب ہوگا۔

يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنَ النَّارِ وَمَا هُمْ بِخٰرِجِيْنَ
مِنْهَا ؗ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿٣٧﴾ وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوْٓا
اَيْدِيَهُمَا جَزَآءًۢ بِمَا كَسَبَا نَكَالًا مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ
حَكِيْمٌ ﴿٣٨﴾ فَمَنْ تَابَ مِنْۢ بَعْدِ ظُلْمِهٖ وَاَصْلَحَ فَاِنَّ اللّٰهَ
يَتُوْبُ عَلَيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٣٩﴾ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ
لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ وَيَغْفِرُ
لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٤٠﴾ يٰٓاَيُّهَا الرَّسُوْلُ
لَا يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ يُسَارِعُوْنَ فِى الْكُفْرِ مِنَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا
اٰمَنَّا بِاَفْوَاهِهِمْ وَلَمْ تُؤْمِنْ قُلُوْبُهُمْ ۛ وَمِنَ الَّذِيْنَ
هَادُوْا ۛ سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ سَمّٰعُوْنَ لِقَوْمٍ اٰخَرِيْنَ ۙ لَمْ
يَاْتُوْكَ ؕ يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ مِنْۢ بَعْدِ مَوَاضِعِهٖ ۚ يَقُوْلُوْنَ
اِنْ اُوْتِيْتُمْ هٰذَا فَخُذُوْهُ وَاِنْ لَّمْ تُؤْتَوْهُ فَاحْذَرُوْا ؕ
وَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ فِتْنَتَهٗ فَلَنْ تَمْلِكَ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَمْ يُرِدِ اللّٰهُ اَنْ يُّطَهِّرَ قُلُوْبَهُمْ ؕ لَهُمْ
فِى الدُّنْيَا خِزْيٌ ۚۖ وَّلَهُمْ فِى الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿٤١﴾

مع ۳ عند المتقدمین ۱۲ الوقف علی الاول اجوز ۱۲

(۳۷) وہ چاہیں گے کہ وہ آگ سے نکل جائیں مگر وہ اس سے کبھی نہ نکل سکیں گے۔ اور اُن کے لیے ہمیشہ کا عذاب ہوگا۔

(۳۸) چور مرد ہو یا عورت، ان کے (داہنے) ہاتھ کاٹ دو۔ یہ اُن کے کیے کا بدلہ ہے اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے عبرت ناک سزا کے طور پر ہے۔ اللہ تعالیٰ غالب و دانا ہے۔

(۳۹) پھر جو اپنے اس ظلم کے بعد توبہ کر لے اور اصلاح کر لے تو اللہ تعالیٰ اُس کی توبہ یقیناً قبول کر لے گا۔ اللہ تعالیٰ بے شک بہت درگزر کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔

(۴۰) کیا تم جانتے نہیں ہو کہ آسمانوں اور زمین کی سلطنت کا مالک اللہ تعالیٰ ہی ہے؟ وہ جسے چاہے سزا دے اور جسے چاہے معاف کر دے۔ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

(۴۱) اے پیغمبر! صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم تمہیں وہ لوگ غم میں مبتلا نہ کریں جو کفر میں سرگرمی دکھا رہے ہیں۔ (چاہے) وہ اُن لوگوں میں سے ہوں جو اپنے منہ سے تو کہتے ہیں، ''ہم ایمان لائے'' مگر ان کے دل ایمان نہیں لائے۔ اور (چاہے) وہ اُن لوگوں میں سے ہوں جو یہودی بن گئے۔ وہ جھوٹ کے لیے کان لگاتے ہیں اور دوسرے لوگوں کی باتیں کان لگا کر سنتے ہیں، جو تمہارے پاس (کبھی) نہیں آئے۔ وہ کلام کو اس کی صحیح جگہ متعین ہونے کے باوجود بدلتے رہتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں ''اگر تمہیں یہ (حکم) ملے تو اسے قبول کر لینا اور اگر یہ نہ ملے تو پھر احتیاط رکھنا۔'' جس کا برباد ہونا اللہ تعالیٰ ہی کو منظور ہو تو اس کے لیے اللہ تعالیٰ کے آگے آپ کا کچھ زور نہیں چل سکتا۔ یہی وہ لوگ ہیں جن کے دلوں کو اللہ تعالیٰ نے پاک کرنا نہ چاہا۔ اُن کے لیے دنیا میں رسوائی ہے اور آخرت میں اُن کے لیے بڑی سزا ہے۔

سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ اَكّٰلُوْنَ لِلسُّحْتِ ؕ فَاِنْ جَآءُوْكَ فَاحْكُمْ
بَيْنَهُمْ اَوْ اَعْرِضْ عَنْهُمْ ۚ وَاِنْ تُعْرِضْ عَنْهُمْ فَلَنْ يَّضُرُّوْكَ
شَيْـًٔا ؕ وَاِنْ حَكَمْتَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ
الْمُقْسِطِيْنَ ﴿۴۲﴾ وَكَيْفَ يُحَكِّمُوْنَكَ وَعِنْدَهُمُ التَّوْرٰىةُ فِيْهَا
حُكْمُ اللّٰهِ ثُمَّ يَتَوَلَّوْنَ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ؕ وَمَآ اُولٰٓئِكَ
بِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۳﴾ ع اِنَّآ اَنْزَلْنَا التَّوْرٰىةَ فِيْهَا هُدًى وَّنُوْرٌ ۚ
يَحْكُمُ بِهَا النَّبِيُّوْنَ الَّذِيْنَ اَسْلَمُوْا لِلَّذِيْنَ هَادُوْا
وَالرَّبّٰنِيُّوْنَ وَالْاَحْبَارُ بِمَا اسْتُحْفِظُوْا مِنْ كِتٰبِ اللّٰهِ
وَكَانُوْا عَلَيْهِ شُهَدَآءَ ۚ فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ وَاخْشَوْنِ
وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِیْ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ
اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۴۴﴾ وَكَتَبْنَا عَلَيْهِمْ
فِيْهَآ اَنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ ۙ وَالْعَيْنَ بِالْعَيْنِ وَالْاَنْفَ
بِالْاَنْفِ وَالْاُذُنَ بِالْاُذُنِ وَالسِّنَّ بِالسِّنِّ ۙ وَالْجُرُوْحَ
قِصَاصٌ ؕ فَمَنْ تَصَدَّقَ بِهٖ فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَّهٗ ؕ وَمَنْ
لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۴۵﴾

ع ٦ ٩ ١٠

(۴۲) یہ لوگ جھوٹ سننے والے اور حرام مال کھانے والے ہیں۔ اب اگر یہ تمہارے پاس آئیں تو تم اُن کے درمیان فیصلہ کرو یا اُن سے پہلو تہی کر لینا۔ اگر تم ان سے پہلو تہی کر لو تو یہ تمہارا کچھ بگاڑ نہیں سکتے۔ اگر تم فیصلہ کرو تو پھر اُن کے درمیان انصاف سے فیصلہ کرو۔ بیشک اللہ تعالیٰ انصاف کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔

(۴۳) وہ تم سے فیصلہ کیسے کروائیں گے، جبکہ اُن کے پاس تورات ہے، جس میں اللہ تعالیٰ کا فیصلہ ہے۔ وہ پھر (اس سے) منہ موڑ رہے ہیں۔ یہ لوگ ایمان ہی نہیں رکھتے۔

رکوع (۷) قرآن حکیم اور پہلے صحیفے

(۴۴) بیشک ہم نے تورات نازل کی، جس میں ہدایت اور روشنی ہے۔ انبیاء جو اللہ تعالیٰ کے فرماں بردار تھے، اُسی کے مطابق ان یہودیوں کے فیصلے کیا کرتے تھے۔ (اور اسی طرح) ربانی (علماء) اور احبار (فقہاء) بھی۔ کیونکہ انہیں اللہ کی کتاب کو نظر کے سامنے رکھنے کا حکم دیا گیا تھا۔ اور وہ اس پر گواہ تھے۔ سو تم لوگوں سے نہ ڈرو بلکہ مجھ سے ڈرو! میری آیتوں کو ذرا ذرا سے معاوضے کے لیے نہ بیچو۔ جو اللہ تعالیٰ کے نازل کیے ہوئے (قانون) کے مطابق فیصلہ نہ کریں تو وہی لوگ کافر ہیں۔

(۴۵) ہم نے اس (تورات) میں اُن کے لیے یہ حکم دیا تھا کہ جان کے بدلے جان، آنکھ کے بدلے آنکھ، ناک کے بدلے ناک، کان کے بدلے کان، دانت کے بدلے دانت، اور (خاص) زخموں کا بھی بدلہ (ان کا لحاظ کر کے ہوگا)۔ پھر جو شخص صدقہ کے طور پر (معاف) کر دے تو وہ اس کے لیے کفارہ ہوگا۔ اور جو لوگ اللہ تعالیٰ کے نازل کیے ہوئے (قانون) کے مطابق فیصلہ نہ کریں تو ایسے لوگ ظالم ہوں گے۔

وَقَفَّيْنَا عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ
يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرٰىةِ ۠ وَاٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ فِيْهِ هُدًى وَّنُوْرٌ ۙ
وَّمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَهُدًى وَّمَوْعِظَةً
لِّلْمُتَّقِيْنَ ۭ﴿۴۶﴾ وَلْيَحْكُمْ اَهْلُ الْاِنْجِيْلِ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فِيْهِ ۭ وَمَنْ
لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَاَنْزَلْنَآ
اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ الْكِتٰبِ
وَمُهَيْمِنًا عَلَيْهِ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعْ
اَهْوَآءَهُمْ عَمَّا جَآءَكَ مِنَ الْحَقِّ ۭ لِكُلٍّ جَعَلْنَا مِنْكُمْ شِرْعَةً
وَّمِنْهَاجًا ۭ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ لِّيَبْلُوَكُمْ
فِيْ مَآ اٰتٰىكُمْ فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ۭ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُكُمْ
بِمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿۴۸﴾ۙ وَاَنِ احْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ
وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ وَاحْذَرْهُمْ اَنْ يَّفْتِنُوْكَ عَنْۢ بَعْضِ مَآ
اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَيْكَ ۭ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمْ اَنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّصِيْبَهُمْ
بِبَعْضِ ذُنُوْبِهِمْ ۭ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ لَفٰسِقُوْنَ ﴿۴۹﴾ اَفَحُكْمَ
الْجَاهِلِيَّةِ يَبْغُوْنَ ۭ وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ حُكْمًا لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿۵۰﴾ۧ ع ۱۱

(۴۶) پھر ہم نے اس کے بعد انہی کے نقش قدم پر (حضرت) عیسیٰؑ ابن مریم کو بھیجا۔تورات میں سے جو کچھ اُن کے سامنے موجود تھا، وہ اُسے درست ثابت کرنے والے تھے۔ہم نے اُن کو انجیل عطا کی، جس میں رہنمائی اور روشنی ہے۔اور وہ بھی جو کچھ اُس وقت تورات میں سے موجود تھا اُس کو صحیح ثابت کرنے والی ہے۔یہ اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والوں کے لیے ہدایت اور نصیحت ہے۔

(۴۷) انجیل والوں کو چاہیے کہ اُس کے مطابق فیصلہ کریں جو اُس میں اللہ تعالیٰ نے نازل کیا ہے۔ اور جو اللہ تعالیٰ کے نازل کیے ہوئے (قانون) کے مطابق فیصلہ نہ کریں، وہی فاسق ہیں۔

(۴۸) ہم نے آپ کی طرف یہ کتاب حق کے ساتھ نازل کی ہے۔اس سے پہلے جو کتاب ہے یہ اسے درست ثابت کرتی ہے اور اس کی محافظ ہے۔اس لیے آپ اللہ تعالیٰ کے نازل کیے ہوئے (قانون) کے مطابق ان کے درمیان فیصلہ کرنا۔جو حق آپ کے پاس آ چکا ہے، اُس سے ہٹ کر اُن کی خواہشوں کی پیروی نہ کرنا۔ہم نے تم میں سے ہر ایک کے لیے ایک شریعت اور ایک راہِ عمل مقرر کی ہے۔اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو تم سب کو ایک ہی اُمت بنا دیتا۔لیکن (یہ اِس لیے نہیں کیا گیا) کہ جو کچھ اُس نے تمہیں دیا ہے، اِس میں تمہاری آزمائش کرے۔اس لیے نیکیوں میں ایک دوسرے سے آگے نکل جانے کی کوشش کرو۔تم سب کو اللہ تعالیٰ ہی کی طرف پلٹ کر جانا ہے۔پھر وہ تمہیں جتلا دے گا جس میں تم اختلاف کرتے رہے ہو۔(۴۹) یہ کہ تم اللہ تعالیٰ کے نازل کیے ہوئے (قانون) کے مطابق اُن کے درمیان فیصلہ کرو اور ان کی خواہشوں کی پیروی نہ کرو۔اُن سے ہوشیار رہو کہ وہ تمہیں اللہ تعالیٰ کے بھیجے ہوئے کسی (حکم) سے پھیرنے نہ پائیں۔پھر اگر وہ منہ موڑیں تو جان لو کہ اللہ تعالیٰ نے ان کے بعض گناہوں کی پاداش میں انہیں مصیبت میں پھنسانے کا ارادہ کر ہی لیا ہے۔یقیناً زیادہ تر لوگ فاسق ہی ہیں۔

(۵۰) تو کیا پھر وہ جاہلیت کا فیصلہ چاہتے ہیں؟ اللہ تعالیٰ پر یقین رکھنے والوں کے لیے اللہ سے بہتر فیصلہ کس کا ہوگا؟

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْيَهُوْدَ وَالنَّصٰرٰۤى اَوْلِيَآءَ ؔۘ

بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ؕ وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاِنَّهٗ مِنْهُمْ ؕ

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٥١﴾ فَتَرَى الَّذِيْنَ فِىْ

قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ يُّسَارِعُوْنَ فِيْهِمْ يَقُوْلُوْنَ نَخْشٰۤى اَنْ تُصِيْبَنَا

دَآئِرَةٌ ؕ فَعَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّاْتِىَ بِالْفَتْحِ اَوْ اَمْرٍ مِّنْ عِنْدِهٖ

فَيُصْبِحُوْا عَلٰى مَاۤ اَسَرُّوْا فِىْۤ اَنْفُسِهِمْ نٰدِمِيْنَ ؕ ﴿٥٢﴾ وَيَقُوْلُ

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَهٰۤؤُلَآءِ الَّذِيْنَ اَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ ۙ

اِنَّهُمْ لَمَعَكُمْ ؕ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَاَصْبَحُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿٥٣﴾ يٰۤاَيُّهَا

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَنْ يَّرْتَدَّ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ فَسَوْفَ يَاْتِى اللّٰهُ

بِقَوْمٍ يُّحِبُّهُمْ وَيُحِبُّوْنَهٗۤ ۙ اَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اَعِزَّةٍ عَلَى

الْكٰفِرِيْنَ ۫ يُجَاهِدُوْنَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا يَخَافُوْنَ لَوْمَةَ لَآئِمٍ ؕ

ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿٥٤﴾

اِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوا الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ

الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ رٰكِعُوْنَ ﴿٥٥﴾ وَمَنْ يَّتَوَلَّ اللّٰهَ

وَرَسُوْلَهٗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَاِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْغٰلِبُوْنَ ۧ ﴿٥٦﴾

وقف لازم
وقف منزل
وقف غفران عند البعض ۱۲

الثلٰثة

ع ۸ ۱۲

رکوع (۸) مسلمانوں کے حقیقی دوست

(۵۱) اے ایمان والو! تم یہودیوں اور عیسائیوں کو اپنا دوست مت بناؤ۔ وہ ایک دوسرے کے دوست ہیں اور تم میں سے جو اُنہیں اپنا دوست بنائے گا تو وہ بھی بلاشبہ اُنہی میں (شمار) ہوگا۔ بے شک اللہ تعالیٰ (ایسے) ظالم لوگوں کی رہنمائی نہیں کرتا۔

(۵۲) تم دیکھتے ہو کہ جن کے دلوں میں بیماری ہے، وہ اُنہی کے ساتھ دوڑ دھوپ کرتے رہتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ ''ہمیں ڈر لگتا ہے کہ کہیں ہم زمانہ کی گردش کے چکر میں نہ پھنس جائیں۔'' جلدی ہی جب اللہ تعالیٰ تمہیں فتح بخشے گا یا اپنی طرف سے کوئی اور حکم، تو پھر یہ لوگ اپنے دلوں میں چھپائے ہوئے پر شرمندہ ہوں گے۔

(۵۳) ایمان والے کہیں گے کیا یہ وہی لوگ ہیں جو اللہ تعالیٰ کے نام سے بڑی بڑی قسمیں کھایا کرتے تھے کہ وہ یقیناً تمہارے ساتھ ہیں؟ ان کی سب کاروائیاں غارت ہو جائیں گی۔ سو وہ خسارے میں پڑ جائیں گے۔

(۵۴) اے ایمان والو! تم میں سے جو کوئی اپنے دین سے پھر جائے، تو پھر اللہ تعالیٰ ایسے اور لوگ پیدا کر دے گا، جن سے اُسے محبت ہوگی اور جو اُس سے محبت کریں گے۔ وہ مسلمانوں پر نرم اور کافروں پر سخت ہوں گے۔ جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کریں گے اور کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے خوف نہ کریں گے۔ یہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے۔ وہ جسے چاہتا ہے، عطا کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ بڑی وسعت اور بڑے علم والا ہے۔

(۵۵) تمہارے دوست تو حقیقت میں صرف اللہ تعالیٰ، اُس کا رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم اور وہ ایمان والے ہیں جو نماز قائم کرتے ہیں، زکوٰۃ دیتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے آگے جھکنے والے ہیں۔ (۵۶) جو اللہ تعالیٰ، اُس کے رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم اور ایمان والوں سے دوستی رکھے گا (وہ جان لے کہ) بلاشک اللہ تعالیٰ کی ایسی جماعت ہی غالب رہتی ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَكُمْ
هُزُوًا وَّ لَعِبًا مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ
وَالْكُفَّارَ اَوْلِيَآءَ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٥٧﴾ وَاِذَا
نَادَيْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ اتَّخَذُوْهَا هُزُوًا وَّ لَعِبًا ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ
قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُوْنَ ﴿٥٨﴾ قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ هَلْ تَنْقِمُوْنَ
مِنَّاۤ اِلَّاۤ اَنْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَمَاۤ اُنْزِلَ مِنْ
قَبْلُ ۙ وَاَنَّ اَكْثَرَكُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿٥٩﴾ قُلْ هَلْ اُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ
ذٰلِكَ مَثُوْبَةً عِنْدَ اللّٰهِ ؕ مَنْ لَّعَنَهُ اللّٰهُ وَغَضِبَ عَلَيْهِ وَ
جَعَلَ مِنْهُمُ الْقِرَدَةَ وَالْخَنَازِيْرَ وَعَبَدَ الطَّاغُوْتَ ؕ اُولٰٓئِكَ
شَرٌّ مَّكَانًا وَّ اَضَلُّ عَنْ سَوَآءِ السَّبِيْلِ ﴿٦٠﴾ وَاِذَا جَآءُوْكُمْ
قَالُوْۤا اٰمَنَّا وَقَدْ دَّخَلُوْا بِالْكُفْرِ وَهُمْ قَدْ خَرَجُوْا بِهٖ ؕ وَاللّٰهُ
اَعْلَمُ بِمَا كَانُوْا يَكْتُمُوْنَ ﴿٦١﴾ وَتَرٰى كَثِيْرًا مِّنْهُمْ يُسَارِعُوْنَ
فِى الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَاَكْلِهِمُ السُّحْتَ ؕ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا
يَعْمَلُوْنَ ﴿٦٢﴾ لَوْلَا يَنْهٰىهُمُ الرَّبّٰنِيُّوْنَ وَالْاَحْبَارُ عَنْ قَوْلِهِمُ
الْاِثْمَ وَاَكْلِهِمُ السُّحْتَ ؕ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿٦٣﴾

رکوع (۹) عیسائیوں اور یہودیوں کی بداعمالیاں

(۵۷) اے ایمان والو! تم سے پہلے جن لوگوں کو کتاب دی گئی انہیں اور کافروں کو جنہوں نے تمہارے دین کو مذاق اور کھیل بنا رکھا ہے، دوست مت بناؤ۔ اگر تم ایمان والے ہو تو اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو۔

(۵۸) جب تم نماز کے لیے پکارتے ہو تو وہ اس سے ہنسی کھیل کرتے ہیں۔ یہ اس وجہ سے ہے کہ وہ لوگ ایسے ہیں جنہیں عقل نہیں۔

(۵۹) (ان سے) کہو: ''اے کتاب والو! کیا تم ہم سے صرف اسی بات پر بگڑے ہو کہ ہم اللہ تعالیٰ پر اور جو کچھ ہم پر نازل ہوا ہے، اس پر اور جو اس سے پہلے نازل ہوا ہے، (اُن سب) پر ایمان رکھتے ہیں اور یہ کہ تم میں سے اکثر لوگ فاسق ہیں؟''

(٦۰) کہو: ''کیا میں تمہیں اللہ تعالیٰ کے ہاں سے اس سے بھی زیادہ سخت سزا پانے والوں کے بارے میں بتلاؤں؟ جن پر اللہ تعالیٰ نے لعنت کی، جن پر اُس کا غضب ٹوٹا، جن میں سے بندر اور سؤر بنائے گئے، اور جنہوں نے شیطان کی پوجا کی۔ ان کا درجہ اور بھی زیادہ بُرا ہے اور وہ سیدھے راستہ سے بہت زیادہ بھٹکے ہوئے ہیں۔''

(٦۱) جب وہ تمہارے پاس آتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ''ہم ایمان لائے'' حالانکہ وہ کفر لیے ہوئے آئے تھے اور اسی کو لیے چلے گئے۔ اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے جسے یہ چھپائے ہوئے تھے۔

(٦۲) تم دیکھتے ہو کہ اُن میں سے بہت سے لوگ گناہ، زیادتی اور حرام خوری میں سرگرمی دکھاتے پھرتے ہیں۔ وہ جو کچھ کر رہے ہیں واقعی بُرا ہے!

(٦۳) ان کے علماء اور مشائخ انہیں گناہ کی باتوں اور حرام خوری سے کیوں نہیں روکتے؟ اُن کی یہ حرکت بھی یقیناً بہت بُری ہے۔

وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ يَدُ اللّٰهِ مَغْلُوْلَةٌ ؕ غُلَّتْ اَيْدِيْهِمْ وَلُعِنُوْا بِمَا
قَالُوْا ۘ بَلْ يَدٰهُ مَبْسُوْطَتٰنِ ۙ يُنْفِقُ كَيْفَ يَشَآءُ ؕ وَلَيَزِيْدَنَّ
كَثِيْرًا مِّنْهُمْ مَّآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ؕ وَاَلْقَيْنَا
بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ؕ كُلَّمَآ اَوْقَدُوْا
نَارًا لِّلْحَرْبِ اَطْفَاَهَا اللّٰهُ ۙ وَيَسْعَوْنَ فِى الْاَرْضِ فَسَادًا ؕ وَاللّٰهُ
لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٦٤﴾ وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ الْكِتٰبِ اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا
لَكَفَّرْنَا عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَاَدْخَلْنٰهُمْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿٦٥﴾ وَلَوْ اَنَّهُمْ
اَقَامُوا التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ مِّنْ رَّبِّهِمْ لَاَكَلُوْا
مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ ؕ مِنْهُمْ اُمَّةٌ مُّقْتَصِدَةٌ ؕ وَكَثِيْرٌ
مِّنْهُمْ سَآءَ مَا يَعْمَلُوْنَ ﴿٦٦﴾ ع يٰۤاَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ
مِنْ رَّبِّكَ ؕ وَاِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسٰلَتَهٗ ؕ وَاللّٰهُ يَعْصِمُكَ
مِنَ النَّاسِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٦٧﴾ قُلْ يٰۤاَهْلَ
الْكِتٰبِ لَسْتُمْ عَلٰى شَىْءٍ حَتّٰى تُقِيْمُوا التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ وَمَآ
اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ وَلَيَزِيْدَنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ مَّآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ
مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ۚ فَلَا تَاْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٦٨﴾

وقف لازم

ع ٩ / ١٣

(٦٤) یہودی کہتے ہیں کہ ''اللہ کا ہاتھ بندھا ہوا ہے۔'' ہاتھ تو اِن ہی کے بندھ گئے ہیں۔ اس بکواس پر، اور اُن پر لعنت پڑی۔ بلکہ اُس کے تو دونوں ہاتھ خوب کھلے ہوئے ہیں۔ وہ جس طرح چاہتا ہے، خرچ کرتا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ تمہارے پروردگار کی جانب سے جو کچھ تم پر نازل ہوتا ہے، وہ اُن میں سے اکثر لوگوں کی سرکشی اور کفر میں (اُلٹے) اضافہ کا سبب بن گیا ہے۔ ہم نے ان کے درمیان قیامت کے دن تک کے لیے عداوت اور بغض ڈال دیا ہے۔ جب کبھی یہ جنگ کی آگ بھڑکاتے ہیں، اللہ تعالیٰ اُسے بجھا دیتا ہے۔ وہ زمین میں فساد پھیلانے کے لیے دوڑتے پھرتے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ فسادیوں کو پسند نہیں کرتا۔ (٦٥) اگر یہ کتاب والے ایمان لے آتے اور تقویٰ اختیار کرتے تو ہم ان کی برائیاں ان سے ضرور دور کر دیتے۔ اور انہیں ضرور آرام و آسائش والی جنتوں میں پہنچا دیتے۔ (٦٦) اگر وہ تورات، انجیل اور اُن کے پاس ان کے پروردگار کی طرف سے بھیجی ہوئی (دوسری کتابوں) کی پابندی کرتے، تو انہیں اپنے اُوپر سے اور اپنے پاؤں کے نیچے سے بھی کھانے کو خوب ملتا۔ ان میں ایک جماعت درمیانی چال چلنے والی بھی ہے۔ لیکن اُن میں سے اکثر سخت بدعمل ہیں۔

رکوع (١٠) عیسائیوں کی گمراہیاں

(٦٧) اے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم! جو کچھ تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر نازل کیا گیا ہے، اُسے (لوگوں تک) پہنچا دو۔ اگر تم نے (ایسا) نہ کیا تو پھر تم نے اُس کی پیغمبری کا حق ادا نہ کیا۔ اللہ تعالیٰ تمہیں لوگوں سے محفوظ رکھے گا۔ یقیناً اللہ تعالیٰ کافر لوگوں کو ہدایت نہیں دے گا۔ (٦٨) کہہ دو کہ ''اے کتاب والو! تم کسی بھی راستہ پر نہیں جب تک کہ تم تورات، انجیل اور جو کچھ تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے نازل کیا گیا ہے، اس سب کی پابندی نہ کرو گے۔'' جو (فرمان) تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر نازل کیا گیا ہے، وہ ان میں سے بہتوں کی سرکشی اور کفر کو زیادہ کر دے گا۔ اس لیے تم کافر لوگوں پر افسوس نہ کیا کرو!

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالصّٰبِـُٔوْنَ وَالنَّصٰرٰى مَنْ
اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا
هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٦٩﴾ لَقَدْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ وَاَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمْ
رُسُلًا ؕ كُلَّمَا جَآءَهُمْ رَسُوْلٌۢ بِمَا لَا تَهْوٰٓى اَنْفُسُهُمْ ۙ فَرِيْقًا كَذَّبُوْا
وَفَرِيْقًا يَّقْتُلُوْنَ ﴿٧٠﴾ ق وَحَسِبُوْٓا اَلَّا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ فَعَمُوْا وَصَمُّوْا ثُمَّ
تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ثُمَّ عَمُوْا وَصَمُّوْا كَثِيْرٌ مِّنْهُمْ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا
يَعْمَلُوْنَ ﴿٧١﴾ لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ ؕ
وَقَالَ الْمَسِيْحُ يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبَّكُمْ ؕ اِنَّهٗ
مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَمَاْوٰىهُ النَّارُ ؕ
وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿٧٢﴾ لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ ثَالِثُ
ثَلٰثَةٍ ۘ وَمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّآ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ؕ وَاِنْ لَّمْ يَنْتَهُوْا عَمَّا يَقُوْلُوْنَ
لَيَمَسَّنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٧٣﴾ اَفَلَا يَتُوْبُوْنَ اِلَى
اللّٰهِ وَيَسْتَغْفِرُوْنَهٗ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٧٤﴾ مَا الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ اِلَّا
رَسُوْلٌ ۚ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ؕ وَاُمُّهٗ صِدِّيْقَةٌ ؕ كَانَا يَاْكُلٰنِ
الطَّعَامَ ؕ اُنْظُرْ كَيْفَ نُبَيِّنُ لَهُمُ الْاٰيٰتِ ثُمَّ انْظُرْ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿٧٥﴾

وقف لازم

(٦٩) بلاشبہ جو لوگ ایمان لائے، جو یہودی ہوئے، صابی اور عیسائی جو بھی اللہ تعالیٰ پر اور قیامت کے دن پر ایمان لائے گا اور نیک عمل کرے گا، ایسوں کے لیے نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ ہی انہیں کوئی غم ہوگا۔
(٧٠) ہم نے بنی اسرائیل سے پکا عہد لیا اور اُن کی طرف (بہت سارے) پیغمبر بھیجے۔ جب کبھی اُن کے پاس کوئی رسولؑ ایسا حکم لے کر آیا جس کو ان کا جی نہ چاہتا تھا، تو کسی فریق کو اُنہوں نے جھٹلایا اور کسی فریق کو قتل ہی کر ڈالا۔ (٧١) اُنہوں نے یہی گمان کیا کہ کوئی فتنہ رُونما نہ ہوگا۔ اس لیے وہ اندھے اور بہرے ہو گئے۔ پھر اللہ تعالیٰ نے اُنہیں معاف کیا تو اُن میں سے اکثر (اور زیادہ) اندھے اور بہرے بنتے چلے گئے۔ اللہ تعالیٰ اُن کی سب حرکتیں خوب دیکھتا ہے۔
(٧٢) اُن لوگوں نے یقیناً کفر کیا جنھوں نے کہا کہ ''اللہ تعالیٰ ہی مسیحؑ ابن مریم ہیں۔'' حالانکہ (حضرت) مسیحؑ نے (خود) کہا تھا: ''اے بنی اسرائیل! اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو، جو میرا پروردگار ہے اور تمہارا بھی پروردگار ہے۔ بلاشبہ جو اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک کرے گا، اُس پر اللہ تعالیٰ جنت حرام کر دے گا۔ اُس کا ٹھکانا دوزخ ہے اور (ایسے) ظالموں کا کوئی مددگار نہ ہوگا۔''
(٧٣) یقیناً اُن لوگوں نے بھی کفر کیا جو کہتے ہیں کہ ''اللہ تین میں تیسرا ہے۔'' حالانکہ ایک معبود کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اور اگر یہ لوگ اپنی ان باتوں سے باز نہ آئے تو اُن میں سے جنھوں نے کفر کیا ہے، اُنہیں دردناک عذاب ضرور جکڑ لے گا۔ (٧٤) تو پھر کیا وہ اللہ تعالیٰ کے حضور توبہ نہیں کریں گے اور اُس سے معافی نہ مانگیں گے؟ اللہ تعالیٰ بڑی مغفرت فرمانے والا اور بڑا رحم کرنے والا ہے۔
(٧٥) (حضرت) مسیحؑ ابن مریم فقط ایک رسولؑ تھے۔ اُن سے پہلے بھی اور رسولؑ گزر چکے ہیں۔ اور اُن کی والدہ ایک راست باز خاتون تھیں۔ وہ دونوں (انسانوں کی طرح) کھانا کھاتے تھے۔ دیکھو ہم ان لوگوں کے لیے کیسی نشانیاں واضح کر رہے ہیں اور پھر دیکھو وہ کیسے اُلٹے پھرے جاتے ہیں!

قُلْ اَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا یَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا ؕ
وَاللّٰهُ هُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ﴿۷۶﴾ قُلْ یٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا فِیْ
دِیْنِكُمْ غَیْرَ الْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعُوْۤا اَهْوَآءَ قَوْمٍ قَدْ ضَلُّوْا مِنْ
قَبْلُ وَاَضَلُّوْا كَثِیْرًا وَّضَلُّوْا عَنْ سَوَآءِ السَّبِیْلِ ع ﴿۷۷﴾ لُعِنَ
الَّذِیْنَ كَفَرُوْا مِنْۢ بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ عَلٰی لِسَانِ دَاوٗدَ وَعِیْسَی
ابْنِ مَرْیَمَ ؕ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا یَعْتَدُوْنَ ﴿۷۸﴾ كَانُوْا لَا
یَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُّنْكَرٍ فَعَلُوْهُ ؕ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا یَفْعَلُوْنَ ﴿۷۹﴾
تَرٰی كَثِیْرًا مِّنْهُمْ یَتَوَلَّوْنَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا ؕ لَبِئْسَ مَا قَدَّمَتْ
لَهُمْ اَنْفُسُهُمْ اَنْ سَخِطَ اللّٰهُ عَلَیْهِمْ وَفِی الْعَذَابِ هُمْ
خٰلِدُوْنَ ﴿۸۰﴾ وَلَوْ كَانُوْا یُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالنَّبِیِّ وَمَاۤ اُنْزِلَ
اِلَیْهِ مَا اتَّخَذُوْهُمْ اَوْلِیَآءَ وَلٰكِنَّ كَثِیْرًا مِّنْهُمْ
فٰسِقُوْنَ ﴿۸۱﴾ لَتَجِدَنَّ اَشَدَّ النَّاسِ عَدَاوَةً لِّلَّذِیْنَ اٰمَنُوا
الْیَهُوْدَ وَالَّذِیْنَ اَشْرَكُوْا ۚ وَلَتَجِدَنَّ اَقْرَبَهُمْ مَّوَدَّةً
لِّلَّذِیْنَ اٰمَنُوا الَّذِیْنَ قَالُوْۤا اِنَّا نَصٰرٰی ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّ
مِنْهُمْ قِسِّیْسِیْنَ وَرُهْبَانًا وَّاَنَّهُمْ لَا یَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۸۲﴾

(٧٦) کہو: ''تم اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر اُس کی پرستش کرتے ہو جو تمہارے لیے نہ نقصان کا اور نہ ہی نفع کا کوئی اختیار رکھتا ہے۔ حالانکہ اللہ تعالیٰ ہی سب کچھ سننے والا اور سب کچھ جاننے والا ہے۔''

(٧٧) کہو: ''اے کتاب والو! تم اپنے دین میں ناحق مبالغہ کی ملاوٹ نہ کرو۔ اُن لوگوں کی خواہشوں کی پیروی مت کرو جو پہلے خود گمراہ ہوئے، بہتوں کو گمراہ کیا اور سیدھے راستہ سے بھٹک گئے۔''

رکوع (١١) عیسائی مسلمانوں کے قریب تر ہیں

(٧٨) بنی اسرائیل میں سے جن لوگوں نے کفر کیا اُن پر (حضرت) داؤدؑ اور (حضرت) عیسیٰؑ ابن مریم کی زبان سے لعنت کی گئی۔ کیونکہ اُنہوں نے نافرمانی کی اور زیادتیاں کیے جاتے تھے۔

(٧٩) وہ جو برے کام کرتے تھے، اُن سے ایک دوسرے کو روکتے نہ تھے۔ واقعی اُن کا طرزِ عمل بُرا تھا۔

(٨٠) تم اُن میں بہت سے لوگ ایسے دیکھو گے جو کافروں سے دوستی کرتے ہیں۔ جو کام اُنہوں نے اپنے لیے آگے کے لیے کیا ہے، وہ بے شک بُرا ہے کہ اللہ تعالیٰ اُن پر غضبناک ہوگیا ہے۔ وہ ہمیشہ عذاب میں رہیں گے۔

(٨١) اگر یہ لوگ اللہ تعالیٰ، نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور اُس (کتاب) پر ایمان رکھتے، جو اُس پر نازل ہوئی تھی، تو وہ اُنہیں کبھی دوست نہ بناتے۔ لیکن ان میں اکثر تو بدکردار ہیں۔

(٨٢) یقیناً تم ایمان والوں کی دشمنی میں سب سے سخت یہودیوں اور مشرکوں کو پاؤ گے۔ ایمان والوں سے محبت میں اُن میں سے قریب تر اُن کو پاؤ گے جو کہتے ہیں کہ ''ہم نصرانی ہیں۔'' یہ اس وجہ سے ہے کہ ان میں عبادت گزار عالم اور دنیا ترک کرنے والے درویش (بھی) ہیں اور یہ کہ وہ غرور نہیں کرتے۔

☆☆☆☆☆